REFUTATIOIN OF MAULANA ILYAS GHUMMAN OBJECTION AGAINST KANZUL EMAAN

(Objection No. 3)

Compiled By:

Kabeer Ahmed Shaik

A prominent scholar from deoband, Pakistan has written a book named ***"Kanzul Emaan Ka Teheqeeqi Jaiza".*** *In this book he has written uncountable lies and wrong narrations against Imam Ahmad Raza Radiallahu Anhu. Insha Allah in this small paper, I would like to expose only one objection with supporting documents for better understanding and your further research.*

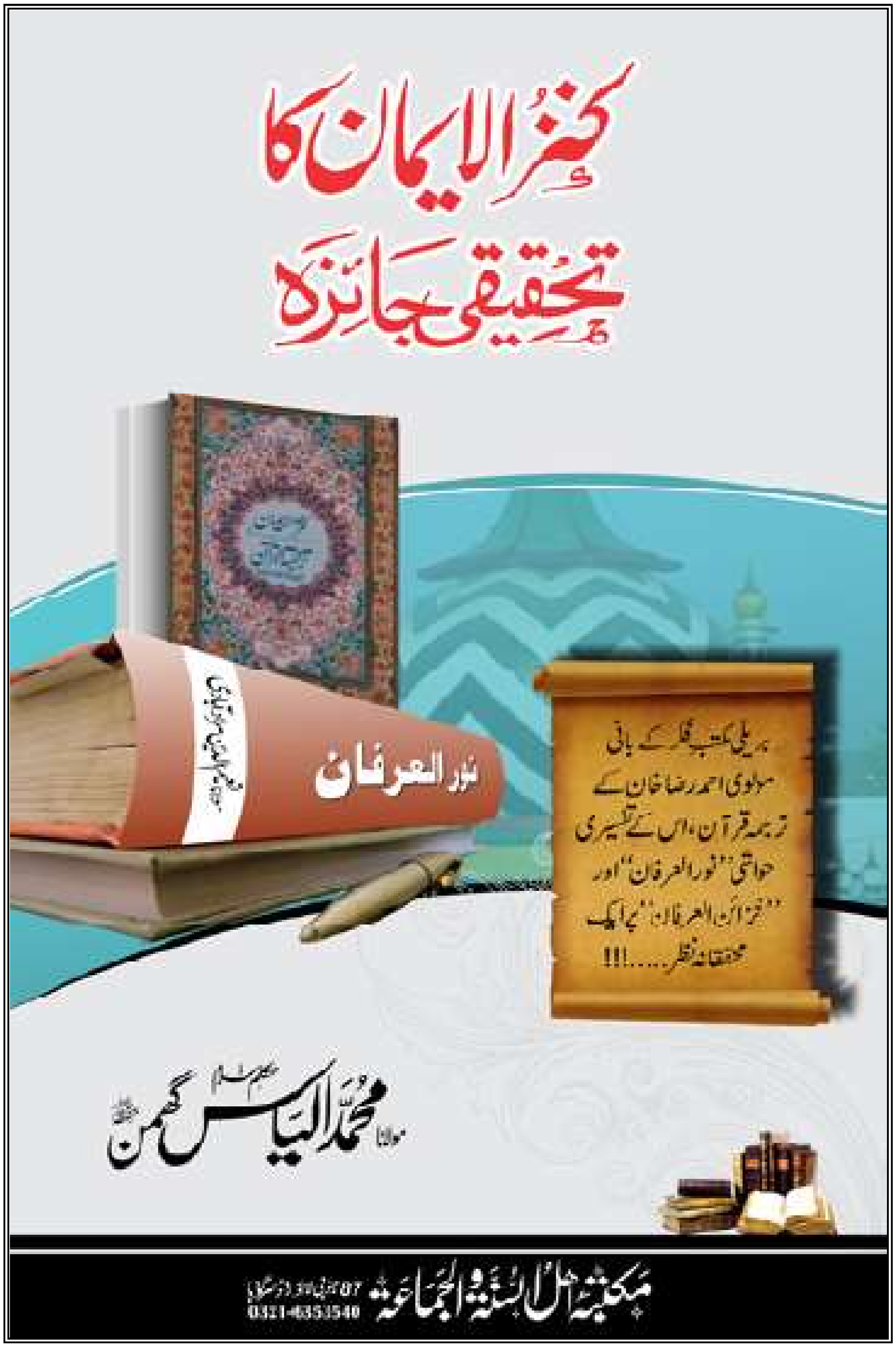

Objection In Page No. 214

پیرو ٹھہریں گے کم از کم ان اکابر بریلویہ کو مفتی صاحب کی اس بات سے اتفاق نہیں ہوگا۔ مفتی صاحب خود بھی علماء دیوبند کے شاگرد ہیں تو خود بھی شیطان کے پیرو ایک عرصے تک رہے ہیں اور ایک عرصہ تک شیطانیت کا اثر ان پر بھی تو ہوا ہوگا، اب دیکھ لیں اپنے بارے میں مفتی صاحب کا کیا خیال ہے۔

OBJECTION

جھوٹ نمبر 3

مفتی صاحب لکھتے ہیں:

بخاری شریف میں ہے کہ حضور نے نبوت سے پہلے بھی بتوں کے نام کا ذبیحہ کھایا۔

پارہ 15 سورۃ کہف آیت نمبر 19 نعیمی کتب خانہ گجرات

حالانکہ یہ بات ہو ہی نہیں سکتی اگر رضا خانیت یہ بات بخاری سے دکھا دے تو منہ مانگا انعام بھی دیں گے۔ یہ مفتی صاحب تفسیر قرآن کر رہے ہیں یا اس کو تحریف قرآن کہا جائے؟

نور العرفان اور عظمت قرآن

مفتی صاحب ایک جگہ لکھتے ہیں:

معلوم ہوا کہ قرآن کریم کا سننا کمال نہیں بلکہ اس پر غور کرنا کمال ہے۔

پارہ نمبر 17 سورۃ حج آیت نمبر 73 حاشیہ نمبر 11 نعیمی کتب خانہ

(نوٹ: اب نعیمی کتب خانہ گجرات والے ایڈیشن سے ہی حوالاجات پیش ہوں گے اگر کسی اور مطبع کا حوالہ ہوا تو لکھ دیا جائے گا)

دوسری جگہ لکھتے ہیں:

حضور ﷺ سے ہدایت ملتی ہے گمراہی دور ہوتی ہے مگر قرآن سے ہدایت بھی ملتی ہے اور گمراہی بھی۔

نور العرفان ص 845 پارہ نمبر 25 سورۃ شوریٰ آیت نمبر 52 حاشیہ نمبر 23

Objection:

*In page No. 214, referring to **Tafseer Noorul Irfan (Chapter: Kahf, Verse No. 19)**, the author is trying to say that as per **Mufti Ahmed Yarkhan Nayeemi Rahmathullah Alaihi,** our beloved prophet ﷺ ate the meat which was slaughtered for idols prior to announcement of his prophet hood (Maaz'allah). Also author is challenging to show the same claim from sahih al bukhari.*

Answer:

Alhamdulillah, we the people of ahlus Sunnah believe that our beloved prophet ﷺnever ate any food which was associated with idols in his entire life even prior to announcement of his prophet hood.

There are two responses for this objection.

Firstly**, this is just a typographical error during publication of quran. I would like to present 3 copies here in which you can find the word **"na"** in only one page and rest are not provided with the same word **"na".

***Secondly**, I would like to say that even a common laymen who understand the basic urdu grammar can clearly recognize that the word **"bhi"** mention in the same passage prove that the word **"na"** is missing there. No need to be a master in Urdu literature to understand this common basic mistake. But the so called munazir of deoband Maulana Ilyas Ghumman Sahab is failed to understand this small point. This shows the ignorance of the author and hatred towards Mufti Ahmed Yarkhan Nayeemi Rahmathullah Alaihi.*

*For the sake of argument, if we assume there is no printing error here then it will become more complicated due to the presence of the word **"bhi".** Because if you read the passage without **"na"** then the meaning of the passage will be; even after announcement of prophet hood our beloved prophet ﷺate the meat related to idols (Maaz'allah). I hope no more explanation is required here to justify this typing mistake. Refer the following scan pages to understand the above clarification.*

At the end, I will be attaching the hadith from sahih al bukhari as well for your review and further research works.

Noorul Irfan – Copy 1 (The word "na" is missing)

Noorul Irfan – Copy 2 (The word "na" is missing)

وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ﴿١٩﴾ إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا
عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَن تُفْلِحُوا
إِذًا أَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ
اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ
بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ
قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم
مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ
خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ
سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا
يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا
وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ

Noorul Irfan – Copy 3 (The word "na" is included)

(بقیہ صفحہ ۴۷۰) تین سو سال کے بعد جگانے کی حکمت کا ذکر ہے کہ دیکھنے والوں کو ایمان نصیب ہو اور خود اصحاب کہف کا ایمان قوی سے قوی تر ہو جائے۔۔۔ ۱۲۔
یعنی کمسلمینا جو ان تمام میں بڑے اور ان سب کے سردار ہیں (خزائن) ۱۳۔ چونکہ اولیاء اللہ کی کرامت لوگوں کو دکھانی منظور تھی' اس لئے رب نے انہیں سونے
کی حالت میں اس جہان سے بے خبر کر دیا اور اپنی طرف متوجہ کر لیا جیسے عزیز علیہ السلام کو رب نے سو برس وفات یافتہ اور ادھر سے بے خبر رکھا۔ تا کہ ان کے
معجزے کا ظہور ہو' ورنہ اللہ کے مقبول سوتے میں اور بعد وفات اس عالم سے خبردار ہوتے ہیں' رب فرماتا ہے۔ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حضور فرماتے ہیں میری آنکھیں سوتی

سبحٰن الذی ۱۵ | ۴۷۱ | الکھف ۱۸

وَلْیَتَلَطَّفْ وَلَا یُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ۝۱۹ اِنَّهُمْ اِنْ یَّظْهَرُوْا
اور چاہیئے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو تمہاری اطلاع نہ دے بیشک اگر وہ تمہیں جان لیں
عَلَیْكُمْ یَرْجُمُوْكُمْ اَوْ یُعِیْدُوْكُمْ فِیْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْۤا
گے تو تمہیں پتھراؤ کریں گے یا اپنے دین میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو تمہارا کبھی بھلا
اِذًا اَبَدًا ۝۲۰ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَیْهِمْ لِیَعْلَمُوْۤا اَنَّ وَعْدَ
نہ ہوگا اور اسی طرح ہم نے ان کی اطلاع کر دی کہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ
اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَیْبَ فِیْهَا ۚ اِذْ یَتَنَازَعُوْنَ
سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ نہیں جب وہ لوگ انکے معاملہ میں
بَیْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَیْهِمْ بُنْیَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ
باہم جھگڑنے لگے تو بولے انکے غار پر کوئی عمارت بناؤ ان کا رب انہیں خوب جانتا
قَالَ الَّذِیْنَ غَلَبُوْا عَلٰۤى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَیْهِمْ
ہے وہ بولے جو اس کام میں غالب رہے تھے قسم ہے کہ ہم تو ان پر مسجد
مَّسْجِدًا ۝۲۱ سَیَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَیَقُوْلُوْنَ
بنائیں گے اب کہیں گے کہ وہ تین ہیں چوتھا ان کا کتا اور کچھ کہیں گے
خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَیْبِ ۚ وَیَقُوْلُوْنَ
پانچ ہیں چھٹا ان کا کتا بے دیکھے الاؤ تکا بات اور کچھ کہیں گے
سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّیْۤ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا
سات ہیں اور آٹھواں ان کا کتا تم فرماؤ میرا رب انکی گنتی خوب جانتا
یَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِیْلٌ ۫ فَلَا تُمَارِ فِیْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪
ہے انہیں نہیں جانتے مگر تھوڑے تو ان کے بارے میں بحث نہ کرو مگر اتنی ہی بحث جو
وَّلَا تَسْتَفْتِ فِیْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ۝۲۲ وَّلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ
ظاہر ہو چکی اور انکے بارے میں کسی کتابی سے کچھ نہ پوچھو اور ہرگز کسی بات کو نہ کہنا

منزل ۴

Page-471.bmp

دل نہیں سوتا اس ہی لئے نیند سے حضور کا وضو نہ جاتا تھا کہ بے خبری نہ ہوتی تھی' سارے نبی معراج میں حضور کے پیچھے نماز پڑھ گئے' بہت سے نبی حج وداع میں شریک ہوئے اس لئے یہاں قرآن فرما رہا ہے وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَیْهِمْ لہٰذا وہابیوں کا یہ قول غلط ہے کہ اللہ کے مقبول بندے بعد وفات اس دنیا سے بالکل بے خبر ہو جاتے ہیں اگر ایسا ہوتا تو قبرستان میں مردوں کو سلام نہ کیا جاتا۔ کیونکہ بے خبر کو سلام نہیں ۱۴۔ کیونکہ یہ حضرات سورج نکلتے وقت غار میں داخل ہوئے تھے اور آفتاب ڈوبتے وقت اٹھے تھے' وہ سمجھے کہ آج ہی ہم سوئے تھے' اس سے معلوم ہوا کہ اجتہاد کرنا جائز ہے کیونکہ ان بزرگوں نے تخمینہ اور اجتہاد سے ہی مدت بیان کی یہ بھی معلوم ہوا کہ غلبہ ظن پر جو حکم لگایا جائے اس پر یقین نہ کرنا چاہیے ان بزرگوں نے اپنی حجامتیں بڑھی ہوئی' ناخن لمبے دیکھے تو تردد کرنے لگے کہ ایک دن میں اتنی حجامت کیسے بڑھ گئی تو بولے کہ اللہ جانے ہم کتنا سوئے ۱۵۔ دقیانوسی سکہ جو یہ حضرات اپنے ساتھ غار میں لے گئے تھے' اس سے معلوم ہوا کہ توشہ یا پیسہ ساتھ رکھنا توکل کے خلاف نہیں ۱۶۔ اس سے چند مسئلے معلوم ہوئے ایک یہ کہ کافر سے خرید و فروخت جائز ہے دوسرے یہ کہ کافر کا پکایا ہوا کھانا مسلمان کے لئے حرام نہیں' کیونکہ شہر میں سب دکاندار کافر تھے' موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے گھر برسوں کھانا کھایا' ہمارے حضور نے ظہور نبوت سے پہلے برسوں ابو طالب کے گھر کھانا کھایا' ہاں بخاری شریف میں ہے کہ حضور نے نبوت سے پہلے بھی بتوں کے نام کا ذبیحہ نہ کھایا' تیسرے یہ کہ مزیدار ستھرا کھانا۔ تقویٰ کے خلاف نہیں ۱۷۔ انہیں تھوڑی بھوک صرف اس لئے لگائی گئی کہ اس کے ذریعہ ان کی کرامت ظاہر ہو۔ اور لوگ کرامت اولیاء پر ایمان لائیں ورنہ جو رب انہیں اتنا عرصہ بغیر غذا کے سلا سکتا ہے وہ اب بھی بھوک روکنے پر قادر تھا' اس سے معلوم ہوا کہ حضرت عیسیٰ کا آسمان پر بغیر غذا کے زندہ رہنا کچھ مشکل نہیں یہ تو اصحاب کہف کے لئے بھی ثابت ہے

ع ۳ ۱۵

۱۔ خیال رہے کہ وَلْیَتَلَطَّفْ کا دوسرا لام قرآن کریم کے پہلے آدھے میں ہے اور ط دوسرے نصف میں۔ ۲۔ اس سے چند مسئلے معلوم ہوئے ایک یہ کہ جب اپنے ایمان کے اعلان کرنے پر قدرت نہ ہو تو ایمان چھپانا جائز ہے مگر کفار میں رہنا سہنا حرام۔ موقعہ پاتے ہی وہاں سے نکل جائے لہٰذا اس سے تقیہ کا ثبوت نہیں ہوتا' دوسرے یہ کہ کفر میں لوٹنے کو ایسا ناپسند کرنا چاہیے جیسے آگ میں گرنے کو' تیسرے یہ کہ کوئی متقی پرہیزگار اپنے ایمان و تقویٰ پر بھروسہ نہ کرے' رب کا فضل مانگتا رہے دیکھو اصحاب کہف کو خطرہ تھا کہ آج ہم مجبوراً کفر میں مبتلا کئے گئے تو شاید پھر کفر سے ہمارے دل لگ جائیں اور اسلام کی طرف نہ واپس ہوں اور آخرت خراب ہو' یہ مراد ہے لَنْ تُفْلِحُوْۤا سے لہٰذا آیت پر کوئی اعتراض نہیں ۳۔ یعنی اصحاب کہف کو جگانے انہیں بھوک لگانے اور بازار میں بھیجنے میں یہ حکمتیں تھیں۔ معلوم ہوا کہ بزرگوں کا کھانا پینا بھی کبھی لوگوں کے ایمان کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ ۴۔ اس سے معلوم ہوا کہ صالحین کی قبروں پر قبہ گنبد

Refer the below hadith from sahih al bukhari for details.

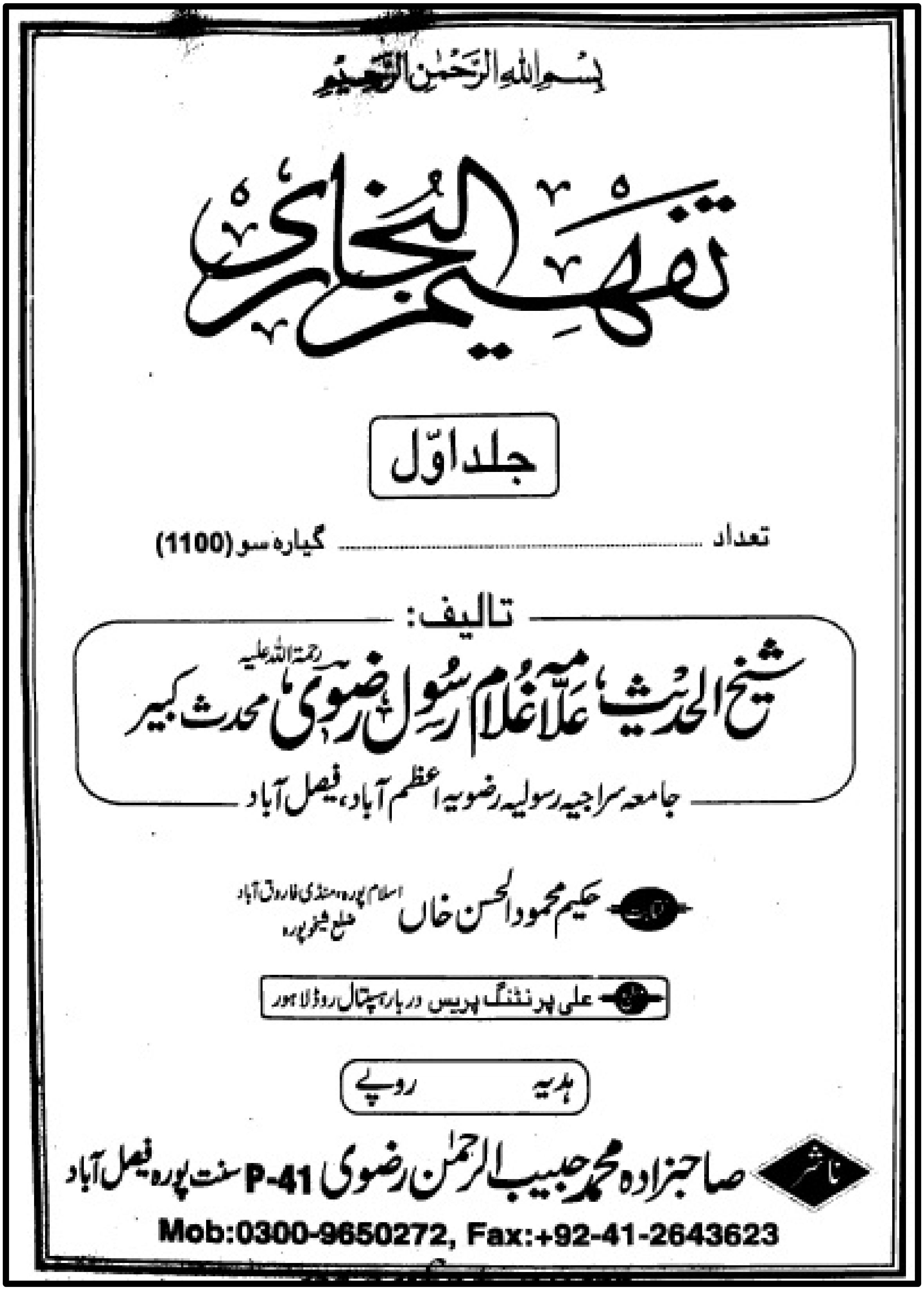

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تفہیم البخاری

جلد اوّل

تعداد .... گیارہ سو (1100)

تالیف:

شیخ الحدیث علامہ غلام رسول رضوی رحمۃ اللہ علیہ محدث کبیر

جامعہ سراجیہ رسولیہ رضویہ اعظم آباد، فیصل آباد

حکیم محمود الحسن خاں اسلام پورہ منڈی فاروق آباد ضلع شیخوپورہ

علی پرنٹنگ پریس دربار ہسپتال روڈ لاہور

ہدیہ روپے

ناشر صاحبزادہ محمد حبیب الرحمٰن رضوی P-41 سنت پورہ فیصل آباد

Mob:0300-9650272, Fax:+92-41-2643623

بَابُ مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَالأَصْنَامِ

٦٠٤٦ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَقِيَ زَيْدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ بِأَسْفَلِ بَلْدَحٍ وَذَاكَ قَبْلَ أَنْ يُنْزَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيُ فَقَدَّمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُفْرَةً فِيهَا لَحْمٌ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَا آكُلُ مِمَّا تَذْبَحُونَ عَلَى أَنْصَابِكُمْ وَلَا آكُلُ إِلَّا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

حدیث ٢٣٢٥ ج ٣ کی شرح دیکھیں

باب جو نصب اور بتوں پر جانور ذبح کئے جائیں

نُصب وہ بُت ہیں جو پتھروں سے تراشے جاتے ہیں اور اصنام عام ہیں یہ عام کا خاص پر عطف ہے (عینی) بعض نے کہا انصاب وہ پتھر ہیں جو کعبہ کے ارد گرد رکھے گئے تھے۔ اُن پر بتوں کا نام لے کر ذبح کرتے تھے مشہور یہی ہے۔ بعض نے کہا نصب وہ ہیں جن کی اللہ کے سوا عبادت کی جائے اس تقدیر پر اصنام کا اس پر عطف تفسیری ہے۔

٦٠٤٦ — ترجمہ: موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ عنہ نے کہا مجھے سالم نے خبر دی کہ انہوں نے عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سُنا وہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خبر دیتے تھے کہ حضور نے زید بن عمرو بن نفیل سے اسفل بلدح میں ملاقات کی یہ ملاقات جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نزول وحی سے پہلے تھی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے آگے دستر خوان رکھا جس پر گوشت تھا زید نے وہ کھانے سے انکار کر دیا پھر کہا: میں اسے نہیں کھاتا ہوں جسے تم اپنے انصاب پر ذبح

۵۸۹

بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ

۶۰۴۷ ـــ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ ابْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ قَالَ ضَحَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَضْحَاةً ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا النَّاسُ قَدْ ذَبَحُوْا ضَحَايَاهُمْ

کرتے ہو۔ میں تو وہی کھاؤں گا جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔

۶۰۴۶ شرح: زید بن عمرو بن نفیل جاہلیت میں حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے دین پر عبادت کرتا تھا وہ سعید بن زید کا والد ہے جو حضرات عشرہ مبشرہ میں سے ہے۔ بلدح جگہ کا نام ہے۔

خطابی نے کہا دستر خوان پر سے کچھ کھانے سے اس اندیشہ کے پیش نظر انکار کیا کہ وہ بتوں کا نام لے کر ذبح کیا ہوگا۔ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس وقت جو بتوں کے نام پر ذبح کیا گیا ہوتا نہ کھاتے تھے۔ چونکہ زید مشرکوں کی عادت پر مطلع تھے کہ وہ بتوں کے نام پر ذبح کرتے ہیں اس شبہ کے سبب نہ کھایا (خطابی)

اگر یہ سوال پوچھا جائے کہ نُصُب اور انصاب کیا ہیں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ زمخشری نے کہا مشرکوں نے بیت اللہ کے ارد گرد پتھر گاڑے ہوئے تھے اُن پر جانوروں کو بتوں کے نام پر ذبح کرتے تھے اور اُن پر گوشت بکھیر دیتے تھے اس طرح وہ ان کی تعظیم کرتے تھے اور اُن کا تقرب ڈھونڈتے تھے۔ تیمی نے کہا انصاب اور نصب ایک ہی شئ ہے۔ نُصُب جمع ہے اور نصاب واحد ہے جوہری نے کہا نصب کا صاد ساکن اور مضموم دونوں طرح پڑھا جاتا ہے یہ وہ ہے جس کی اللہ کے سوا عبادت کی جاتی تھی اور وہ تین سو ساٹھ پتھر تھے جو کعبہ کے پاس جمع کئے گئے تھے۔ ان پر وہ لوگ اپنے بتوں کے نام سے جانور ذبح کرتے تھے اور پتھر بُت نہ تھے کیونکہ بتوں کی صورتیں اور شکلیں ہوتی ہیں (کرمانی)

ابن زید نے کہا جو نصب پر ذبح کیا جائے اور ما اہل بہ لغیر اللہ ایک ہی شئ ہے کیونکہ ما اہل بہ لغیر اللہ کے معنی یہ ہیں کہ جن بتوں کی وہ پوجا کرتے تھے ان کا نام لے کر جو ذبح کیا جائے یا مسیح علیہ السلام کے نام سے ذبح کیا جائے الغرض اللہ کے سوا جو نام لے کر ذبح کیا جائے وہ ما اہل بہ لغیر اللہ ہے۔ امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا جس ذبیحہ کو مسیح علیہ السلام کے نام سے ذبح کیا جائے وہ ہم نہیں کھائیں گے۔ امام شافعی رضی اللہ عنہ نے کہا جو غیر اللہ کا نام لے کر ذبح کیا جائے وہ حلال نہیں اور نہ ہی وہ حلال ہے جو بتوں کے نام سے ذبح کیا یعنی ذبح کے وقت بت کا نام ذکر کیا جائے (عینی)

Conclusion:

1) *Objection is raised based on lack of Urdu knowledge and hatred towards Mufti Ahmed Yarkhan Nayeemi Rahmathullah Alaihi.*
2) *Author is not aware of basic Urdu grammar to understand the incompleteness of the passage.*
3) *The word "na" is a typographical error and it is included in the other version.*
4) *The word "bhi" is a proof that the word "na" is missing in the passage.*
5) *If someone read the passage with "bhi" only by missing "na" then it will mislead the entire creed of ahlus sunnah as mentioned above. Hence the word "bhi" and "na" both should be presented and that will be the right passage.*
6) *Check the objection with Urdu teacher and your known ulama for further clarifications.*

References:

1) *"Kanzul Emaan Ka Teheqeeqi Jaiza" By Ilyas Ghumman.*
2) *"Tafseer Noorul Irfan" by Mufti Ahmed Yarkhan Nayeemi Rahmathullah Alaihi.*
3) *"Sahih Al Bukhari"*

Feedback:

Please kindly send your feedback and valuable suggestion to my email for any mistakes and improvements.

Name: Kabeer Ahmed Shaik

Email: gulamnawaz@yahoo.co.in

Whatsapp: +971544 230155